باب نهم

شخشی مرثیه‌کی آدیکا اهیبت
اصناف سخت کی ایب ایہم کا احصائی و جدیدین برہوتیں ہیں ہد ہیں

کہ لنکے کی ایب ایہم سخت کی روشنیوں میں ایب ایہم کی روشنیوں کی

کی نظر اور جماعتی محبوبیت کر ایہم، نظر اور کہا کہا ہیں، ہیں ہد

ہیں۔ اور ایب ایہم کی ایب ایہم کہا، ایب ایہم کہا ہیں، ہد اور

یہ کہا ہیں۔

 با نے حساب اور ریس کی ایب ایہم کہا ہیں۔ اور ایب ایہم کہا ہیں۔

کہا۔
کی مثال مسیح کے ساتھ لیٹے کرہ کے نزدیک اور ہو دوتوں
ترجمنہ ہے - اس مین انتی لگنے ہے کہ وہ مطلق کے مطابق ابتدی آپ کو زہلال
لیتے ہیں۔

شخص مزیہ کی روپیت کمپوزرسی سے لیکن کلاسیکی ادب میں موجود ہے۔
حالی نے اس بیشجنلی میں تھا لیکن اوراس کی امکانات کی طرف متوجه کرنا ہے - ہم ان کے
ہیں کہ فہم بھی چاہئے کہ اس کی شخص مزیہ کی نشوونکا بھرپڑ اور
کہا ہے کہ بھیگ بھیگ - حالت کے بعد شمعی نئی نئی میں تغییر اور طرز تفکر میں
نئی نئی میں لازماً شخص مزیہ اور منظرانہ میں اسے پیدا
اور لکھا جا رہا ہے اوراس کہ محتوم قائم ہے۔ اس کی وہ بیانیات یاد
ایس حیات سے متعلقہ هونا ہے یعنی موت کے موقع پر کلام کرتا ہو ہسیں
کے ماتحت جزیرہ ہے۔ دنیا مین حب کے انسان کا وجود ہے نزدیک اور موت کا
بھی سلسلہ بھی جلتا رہتا گا - بہی نے جلد ہو کہ دنیا کے کھیکی جھوٹی ادب میں
کس نے کس طرح ہی شخص مزیہ کی روپیت موجود ہے - سبی مین اس کے موضوع میں
ہر دور مین ابتل جواز نے محتوم قائم کی ہے - دوسری میں جو
عید امہ شخص مزیہ کی محتوم کی روزنامہ کو بہت کر اور پڑھنے میں میوز اور مزاج
ہے۔ جوہری دور مرید کے طرح اور مزاج کی اعتبار سے بیشتر جلد ہے۔
حفر دو نیکہ بھاہان مین کی همت کی شہریہ کا ریل اکثرت ہے۔
غلب کے
ہیں گلکر کی رہے مین ان کی نجی زندگی کی محرومی کا اظہار ہے - جب
اسلامی اور مقیدی ادب کا دور آتا تھا اور مشاعر قوم کو مزید عرب کو نئی
جذبہ عمل کی تعلیم انہی سب سے امر کردار کو نئی ہو جاتا ہے - بناکرپھیکی گا۔
حالی
کی بھاہان مین اور ان کے نجی زندگی کی محرومی کا اظہار ہے - جب
عنوان کی داستانی ملکیت کے خلاف میرے مین بنی وپیشہ
بھی اپنی مزید سانس میں علماً گلایا گیا۔
فہم سے فہم کا ہو ے عشق اور عمل سے بحث کی - ترقی بسنود
ہمارے فنکری بہتر کی اور انتقال کے نصیب بلند گی۔
جدید بیچنے نے انسان
زات کی دوم اوروجود کے مثل کوزیر بحث رکھا گیا - غیر موجود
گر موجود کے
ترجمنہ ہے۔
اس مختصر سے بھی میں ہے ہوتے سامنے آئی کہ هر وہ شخص مرتے کہ
ہرنیت اس کی مونوگرام عدالت بر جبہ جوانی شہرت کے ہی اس کا عمل عمود
اور وجود کے اسی مسئلہ سے ہی جو انسانی روح کو سامنہ ہوا ہے اس کے لئے مرتے
ہرنیت اپنے جوان اپنے ایک کرتا رہی گا

اب دوسری بچوں نظر شخص مرتے کی حق قدرتیت کا جائزہ ہے ادبی اور
قدروت کے نظریات میں ہیں جن میں یہ جائزہ ہے اسی ہی انسانی شخص مرتے کا
اسلاو، نمی، تعلیم، مصنف، ہیئت، سماخت، موضع، جذبہ تعریف، کردار، تارکو ہر شخص مرتے کی
شناخت مذکورہ نظام جذبہ فن اور جلالتی مطالعہ کے کچھ کرتی ہیں ہے.

اگر حالیہ کے شخص مرتے کا نقد مقدار آگاہ ہونے لین تو شخص مرتے نہیں
سے لی کرتا، اپنی شاعری میں متمل ممتنع اسلاو استعمال کے ہیں، بیانیہ،
خطابہ، عاطفہ، خود کا ایک طخاطب، مکملی طنزی نظام اسلاو موجود
ہیں ہے حالیہ کا ہی دانی اسلاو اور عاطفہ اور بیانیہ ہے ہے ہے اسلاو ان
بلند احباب جو اعتماد نہا
دوش احباب پر سؤال ہے آج (2)
(مزیہ غلب)
اس کئی ایбан خانہ لکھ کا دارالRAFTA
خلق کئی دن رات رہتئے جھان گھتانگدہ
مفت بیداروں کو پاس کے در سے طلق نقش دوا
نقر نازکی کئی اس کئی اس کوئی نوشتری کا
اس کے استغفار سے جھکے جانے ناامورتی کا
اور غاہمی سے کچل جاتئتا کہل مزدور کا
(مزیہ حکم محمود خان)

حالیا کہ ایپی اسلوب ان کی اصلاح نازکتاء اور مضیق شاعری کا زائدہ ہے
کہو گیا حلال شاعری کے ذریعہ بہت ونیاہتی اور اخلقات کی اصلاح کا کام لیا جانے
تھی ایک اس مائی کے لئے اسنوں نے بوا راست شاعری کواسمل کیا ہے شاعری
ان کی نزدیک کیؤیں کا مزاج اور مزاق بدلتا کا گریند اور طاسب نیاں ہے ایک
کس اس طرز فکر کا اثر موثرت کے ساتھ ساتھ اسلوب ہیان برعہ پیہ کا

اقبال حلال کے بعد درسی ایہم شاعری ہیں جنہوں نے شخص مروی کی انتہی
مین ایہم کازنل انجام دیا ایکل کے پہل شخص موہین کے لئے کس علیحدہ اسلوب
کی گروپت کون نہیں محسوس کیا بلکہ اینیں اسچین اسلوب کو ذریعہ اظہار بنا یا جوان کی
شاعری مین مستعمل لحیہ ایکل کا نبیاد اسلوب خطابہ اور بر شکو ہیان اسلوب
ہے ابتدائی درمیں حلب ایکل نے ابتدائی اسلوب دیوائت نہیں کیا نہ کیا
وہ معاہ مین مین مزرا غلب دیا اور سوام رام تیار ہوئی وہ شان شیل کا اسین نہ تھا
وہ فتا کریز لیجہ ہے اورہی هی وہ خطابہ ہیان شکو " جووالہ مرویہ کا باد
مین اور مسعود مرویہ کا ہم ہے
خویدی ہے زندہ توہی موت ایک مقوم حیات
کہ عاشق موت سے گزیا اتی امتحان نہیں
خوئے ہیں زندہ نودیا ہے بیکرہ نہ نہر
تھیں، فراق میں منظرب ہے موج نیل و فروت
خوئے ہے مرہ تو تنہائے اسے بھی تاسیم
خوئے ہے زندہ نو سلطان ممکن موجودات
نوگا ایک تجلی سے ہے اگر محرم
دووہرہ ایک تجلی سے ہی ہالقہ
ظام بندہ، مومن کا ہے واقع مہبر
زینب سے تھی نہ یہ نظام لا نہ ونات
حیرم ذات ہے اس کا نشہمن ابڑ
نیں تھوڑی خلا لہدھی ہے نہ جلوہ گاہ صفات (۲)
(عمرود مرحم)

ترقی بسنے شمارا، من جس نے بھی شخص میں کوہنہ توہ سیم بھی مختلف
اسلامی کی کارفوٹی نظراتی ہے - جوہ نے جب گاندھی جن کا میں لکھا نہ اپنے
ئٹائے دوسلوب کا نمونہ بنادیا - جس میں ہیڈ لنڈ و شکور خاطیت اور بلند آہنگی کا نینے
دکھ کھوٹا ہے جسے

قائلیں میں تل انسان بھی روزن جرم ہے
نخم تیکی سرزمین دل مین بینا جرم ہے
جذبہ خدمت سے وہ بنیں کہنہ سونت جرم ہے
مجرم کی پرمان جمع مہرا جرم ہے

اسلام ایک باتعل ذروت عبیدا اسلام
اسلام ایک هند کے پانہ شہیدان اسلام (۵)

نیں تھنی جنگ میں بھی مازمو خواتہ، نہا
نیں شیشے کی مقابل زرد رقی مسند تھا
خون ک آلودگی سے باکر نیز رنگ تھا
اسلحہ سے پہلے نیز مراق جنگی نہ تھا
اسلام لیے فلاح بیج نیز و بیج کان اسلام
اسلام لیے هند کی شاہ شہیدان اسلام (۶)

مجرّن بھی بھین شاعری میں پلنے و بیداری انتقال کی نسیم لاغی لیجی
انہوں نے گنڈے جر موت پر اشنکشہا تو ابتدہ میں اس کا نیڑھا میں نئے نیزم اور غمگین
ہوئیا لیکن جب وہ اهل وطن سے مخاطب سن اورہین نواں کی نیڑھا میں ترکی اور
اسلوب میں جوش پیدا ہوجاتا ہے - سردار جنگری کی موتی بھی ان کے بندے یہاں
برہ راست رون شہیہ اور شفاف اسلوب کی نعیمی کرتا ہیں -

اب هماری آنکھوں میں ہے اس کے بندر آنکھوں کا نہر
اب همان ہسپ میں ہے اس کے رجہ بیتاز
اس کا برجم لے کے مہدان میں تلکا ہے اسی
فرش گی سے دو انگریں به جنگا ہیں (۶)

جدیدین کی پہلی غتی اسلوب کی بہتیں نمودار ہوئے - جذبات کی
شدت المافیوں اور شدید داخل تجربہ کی غتی اسلوب میں برہم خودشہ میں اور
کامابی کی بناء بیش کا ہے - ذاکر صاحب کی رفت پر بہیس میں جدید شاعرین نے
مزہیں مہر قلم کی - شہباز کا وزیہ " ذاکر صاحب " غتی اس اسلوب میں ابھی طالب
آبھی بھی

حیات باب مزہ لس گر کر جاگیں وہم
حطر جسم سے نئی کر رجہ پر کنارہ وہم
سیرکا لا زوال نشہ اخر اشر گا
سیر شہر زندگی نے ذہن زدگی ہے اک چھپتی قیام کی
طول هو رہی هیں سرحدیں سکیت شام کی
فرشته آسان سے درد بھڑھتے آئے کہدیا کی رحمت کا اعتراف ہم کی خضوع میں خفیف ہوا ہے
طلوف نیبر دعا کریں ہم کہ بے قرض ہے (8)

الفرنی شخص موجود کی تاریخ میں علم اسلام کے عالم ان کے سلسلے میں بہت جوشن کا رنگ رنگ
بھدا وہ وہ دوسرے جانب شخص موجود نہیں ہن۔ ابتدائی اسلام میں فننہ کے
تعمیر کا ابتدائی کس سمت بر کس نظر نہ ہے۔ کسی مخصوص اسلام کی
نا موجود گا شخص موجود کی شناخت میں دوسرے بھیدا کسی کی ہے۔ کوئی نہ
شاعری میں مبینہ یہی اصطلاح کہ خوانندہ بھیدا اسلام رہکہ ہوئی ہے۔ غزل قصدہ اور
مزہ (کریلا) کی شناخت میں انا کے اسلام کا اہم رول ہے۔

ہوئی کے متعلق کہ ہم نے کہا کہو اوہ بہی کی میں موجود نہیں ہے۔ کوئی موجود ہن چرہ ہیت
ابن تاریخ مختلف شخص موجود کو ایسی کے کس بھی وہ بھیدا کس میں خاتمہ ہوئی
کے پہچان کا لاغی رجمن نظر نہ ہیں اس بھی کہ ہر دور میں اس کو اپنی ہم
روایت مختلف شخص موجود کریلا۔

سلاخت کے سلسلے میں ہے وظائف ان کی شخص موجود میں کریلا۔
میں گا کے تمام گا سلاخت موجود نہیں ہے جس میں بے تریخ دوجو سلخت
اعداد رجمن ہیں بھیدا کے کہ ہر دور میں اس کو اپنی ہم
دن میں موجود ہو نہا ہو بھیدا کہ ہر دور میں اس کو اپنی ہم
سلاخت کے سلسلے میں ہے وظائف ان کی شخص موجود میں کریلا۔

ہے لب سلخت کے اس بھیدا کے اپنی ہم کو کہ ہر دور میں
یہ عمل سب سے اہم پہچان کے جوہری میں ترتیب ہو کر پہلا اور مشہور اس کے سلخت
ہے لب سلخت کے اس بھیدا کے اپنی ہم کو کہ ہر دور میں
ان کے اس بھیدا کے اپنی ہم کو کہ ہر دور میں
ابرہیم کہ ہے اس کے اس میں مختلف سلخت ہے۔ کسی فن بھیرے میں ہی۔ شخص موجود کو اپنی ہم
مختلف سلخت ہے۔ کسی فن بھیرے میں ہی۔ شخص موجود کو اپنی ہم
اظہار ہے پھر ہم با پی چیش میں شرفہ ہوئی ہے۔ شخص موجود کو اپنی ہم کو ترتیب
شخص محیط کا اپنے حیاتی موضوع غیر مقبول ہے جس میں غزل تعبیہ اور محیط کو موضع سے زیادہ قطعہ اور کہراونہ ہوئے ہیں۔ شخص محیطہ میں

میں ممتعہ کونا ہے وہیں شناخت کی مثال بھی جلد گردیہ ہے۔ اگرچہ ہم محیطہ کی شناخت اس کی حیاتی اسلوب لحاظ اور مساحت میں نہیں کرسکتے لیکن موضوع میں کہ شناخت کا واحد اور بنیادی عصر ہے جس کے پہلی محیطہ کی شناخت کا کونا

اہل نہیں۔

شاعری کا وصف خلیج جذبات اور احساسات کی ترجیحات ہے گوگھ مانی؟

فضلہ، علم و حکمت، نجوم و ملائیش نفتر اور محیط چنگیز ہوئے ہیں۔ محیط و فضلہ ہے لیکن جذبات اور احساسات سے عورت شاعری ایک خوشہ ہے۔ محیط ہوئے ہیں۔ محیط و فضلہ ہے لیکن جذبات اور احساسات سے عورت شاعری ہے۔ محیط ہوئے یہ ہے۔

شاعری کی مختلف قسم کے جذبات کی ترجیحات ہوئے ہیں جس میں خوشی غم محیط نے اراضی حضرس حضرس و غیرمحیط نہیں۔ محیط ہے۔ محیط ہے۔ محیط ہے۔ محیط ہے۔ محیط ہے۔ محیط ہے۔ محیط ہے۔

مختلف وجهات سے بھی تصویر ہوئے سب سے اہم جو رہا رہو ایک حقیقت ہے جس کا گما

ہوئے ہے۔ ہوئے ہے۔ ہوئے ہے۔ ہوئے ہے۔ ہوئے ہے۔ ہوئے ہے۔ ہوئے ہے۔ ہوئے ہے۔
ہوا ایہ - مریخ داراعل موت کی رہاں میں بعد میں وہی غمہ جذبات کا اظہار
ہے - لیکن اس کی ذیلی میں تنام انسان جذبات کی دامن میں اجاقیں میں۔

رہاں میں جہان سے لنگرگا کی زندگیان تمامی زیبائشیں دیکھنے میں وہیں متوان میں
وہیں اس کے بعد بن کر اسے اس طرح شخص مربیوں میں دشمن و گم جھنیاں اور اداروں کی جذبات کی طرف مانند خوشبہاں مسائب میں، محبت الفت
ویستی اور خلوص کی زیادت، بھی ہے، اور اسی انسان جذبات ایندز علم نہ ترک کیوں

لئے اسٹنی کہنئیوں اور زدناتوں کی مانند جہان اور گروہوں اور شخص مربیوں جذبات

نگاری کے اپنے مقامیں کہ شاید ہی کوئی اپنے جذبہ هوجوان کا گڑھہ سے آزاد

ہو جذبہ عشق کی کارکروٹی غلبہ کے بہان شخص مربی میں دبکھے -

گفتگو نہیں تاز جذبہ کوہا ہوگا

خاک بہ سونو ہے تیری لالہ کاری هائے حائے

عشق نے پہچارا تو تنا اہیہ وحشت کا رنگ

رو گا تنا پیانہ دیم جوکیہ دوز خوار کا هائے (19)

مولانا حالیہ نے اپنے بھائی کے انتقال پر اپنا مزایہ بھونا "مہینہ بوزہ دارد

راقم جناب خواجہ امداد حسین مرحم لکہا "اس من حالیہ نے جذبات رنگ وغم اور

ابن نفسیات کہبیت کا اظہار کرکہا ہے،

دل مورہ وہاں کی طرح جس کا عذوز

کہا ہوئے ہے جو ہواس کی طبیعت میں روانی

ہی جہ نہ لگے ہے کس دشمن کبھی اللہ

ہی جہ نہیں مرجن میں ہی دل کی نشانی

بولین کی ہی سویلار هیسیم گی ہی جہان میں

یہ ناہیں ہے مر طرح میں بار لگھائی

پر آہ کہ ہو جو مرجا گی دل کی

مکملہ ہے ہو انس بھی کا اپس میں کہلائی
باتی رہے گا داع سدا بحاثی کا دل بر
ہرچند کہ فاتی تطاوع اور اور ہم بھی ہیں فائی (۱۰)

ہمدا اور شفقت کے جذبہ کِن یہ ہی ایھ لغلین شخص مزین میں موجود ہیں
شمار نہ انی اولاد کی انتقال ہُر پر ہُر دل کورندازسے ہلکا ہے اکبرالا اُلائی
اینی بھی دل ہم کے انتقال برابر کہیت دل ہُن کہ بہان کرہ ہیں ۔۔۔۔

اب ہو آزم جان اُک زخم بھگلو بن گا
کیا ہی ہو دل ہے اکبرسے محد کورنزا (۱۱)

مخدوم محسین نے اینی بھی کِن صفت برابر اهلیہ سے مذکرتی ہوکردو
مزیہ کہا ہے اس میں متار شفقت کے جذبہ پُب لوزی خوشویں میں سوء اثر ہیں ۔۔۔

بہارین کو لوگا ہُن وُلیہ ہوئیین
نہ ننیر ہوئیین نہ مبری ہوئیین
مادرین کو بر لاے وُلیہ ہوئیین
نہ ننیر دلائل نہ مبری دلائل

دلائل نہیں پورے ہوئیین بنی پرس
نہری اور مبری التجانین بنی پرس (۱۲)

جان نئیا اختری ابتدہ اهلیہ کے انتقال بہجو مذکر لگھی ہو محت
خیلی اور لافسی کے جذبہ کَور استحکام کَبِر جنس سے یہ ہو اور زخمی
مزین ہم بلکہ بوری اور وشاعری میں ابتدہ مال اپ ہیں ۔۔۔

یہ تو یہچہ ہو محد سے جھد کر
نئیہ دل بُر کیا کید کَوی
نم بہر مبری نال ہو سمحن
ایس دوہر ہے اسے ابھی
آپے نمبرا بہار بیدا ہے
ورنہ سب کچھ لعاسا گیا ہے
آنے مسلسل رات کہ جس مین
آج مرا دم گھام سکنا گیا ہے

آنے نمبرا سے کتنے
میرے نقلا یہاں
کتنے طوئن کی زد بر
میرے نقلا دیپ جلا با (13)
(خدموش اور)

لکھنو میں وطن میں جن مزار وطن
تینی کھڑکے آگ مین ایہ جان بہار
ابنی دنیا کے حسین دفن کی گلن جاتا ہوئے
توں جس دل کو دھوئے کی ادا پخشی نہیں
آمود دل بیہ دلہ دفن کی گلن جاتا ہون

ردنہ ہے دیکھ میرا یہاں بہاران تجدہ میں
ردنہ ہے دیکھ میرا رج گلستان تجدہ میں
مری گل بھوج جول سال امنگن کا سہاگہ
مری شاداب تماشتے کے میکے ہوئے خواب (14)

اہستو کے مطابق انسان آپے نمبرا جانہو ہے جس کی روشنی ہے یا نہیں
ہاتھ، ہو میں کسی بھر ہو تاں ایہ ہاتھ ورم میں ہاتھ ہو تاں ہے
حب الوطنی اور قومی جذبات کو شخص مزی میں گری تفصیل کے ملائے بہیش کیا
گیا ہے گھوکے شخص مزی کا گالب سرودیہ مشہید ہوئے اور اهل سیاست کی اموت
برمہ کے ہے حالی، جوکست، منر جہاں اعلی اٹیل سپہل، مخدوم، ہوں طریقہ اہلی
مہارت سردار جعفری اور دوسری بہت سے شاہراہ نے مشاہر نام اور اہل سیاست کے
مزید لگے جس میں حب الوطنی اور فقیہ جذبات کا اچھا اظہار رہتا ہے - جن دلائل
ملاحظہ فردیین کے

سید کا بیل قوم کو مشکل سے ملا ہوا
اس کو بھی وہ قوم کا کون گا اگر
رہتا ہوا زمین قوم کی تقدير میں پہنچ
لکھا ہوا تقدير کا بہش آگا اگر

نکیت کا بنا زمیناں پھر ترا ہوا مقدر
نکیت کا مقدر کو بنا گا اگر

جیسی تھی میکوان کو فنان اس بھی تھی لیکا کا
بر میں کی خلیص ابتدا میں جمیا گا اگر

(مزید محسن服务水平 اخلاقوں)

میں نے اس دبس کے خوابون سے محسث کے ہیں
اپرین کے جلیسی کی قیادت کی ہیں
مسلک جدید و عشنگی کی حیات کی ہیں
خواب فردی کے تمرک کے عیراد کی ہیں (16)

(اختیاری)

کردار نگاری پا سیرت نگاری کی جاتی ہو کو شخص مزید کے مطالعے من بر
بحث لاکہ جامکا ہی - کہونکہ شخص مزید خیالی نگاری کی گرد گھوشت ہے اس کے
شماری بیان میں ان شخصیت کی کرداری کے خصوصات اور سیرت کی بیان اٹھاف کر
ہیں - لیکن شخص مزید کی نگاری نگاری متعلق اور کرلائی مزید

سے مختلف وہاں ہی - متعلق میں کرداری اور طرح بشقی کا جاتا ہے کہ ان کی
خود اخلاق اعداد و وینیور نہیں تشویش حسین کی نہیں کی نے کے مختلف گوشون
کو واحد ہدایت ملنے لیے حالات ہیں جس سے کردار کے ارتھ کا پروا جائزہ بھی نظر
ھوتا ہے۔ کردار مزید کہ سمجھتے ہیں شجاعت ڈلبری کے ابتدا وقیانی میں اور خلیج
کا مفعول بیان ہوتا ہے لیکن شخص مزید کہ کردار نگران کا ابدا بالا ہے انتظام
نہیں کہا ہے اسے ابتدائی دور میں پرکاشن تحریکی سے متعلق شمسا کے
پہلے کردار نگری کی کتاب بطری ہم ہے اب یہ ابتدا جعلی ہو جاتا ہے ان شمسا کے
ہم اب یہ اہمیت نئے شکل کی رکھتی ہے بلند کردار اور اعلیٰ صفات کی مختلف شخصیتیں قونوں پر نناک بہیش کا-
اہمیت پر بہت ہی پرہیز کا لباس ہیں لیا حکم محمود خان کے کردار کو
پہیچانی تھی ملاحظہ فرمائیں۔

حس طرح تھا فن فن ودیش میں مشہور تما
نیک تدین میں بہی پہلوی بہہر اتام
آمدہ سیکھتے نہیں تجھے سے خلا وام
شہری و بروئی تیری تلقی کرتے نہیں مدام
رسم میں آئن میں اہمیت میں اظوار میں
ظرف میں اندوز میں رنگار میں گلا کر میں (14)

مولوی نذیر نہاد نے سرسید کا مریخ لکھا اس میں ان کے کردار کے بلند
افض کا مفصل ذکرگاہی ہے۔

ہے اپنے وقت کے ہر کے کام کا بہت اکثر تعا
کہ نہم میں سے ہر اپنے اعلیٰ اس سے اشادہ تعا
کہ خود میں کہ کسی میں سب مسیحیہ وہ اپنے تعا
غیر اسلامی کی نیوں کے نہیں کہ لبیک تخیل تعا
اب میں کے بعد لشکر ہے میکا صیہ یہ کر
بھیکتا بھر رہا ہے قاف الہ رہبر نہیں کوئی (18)
कुछ में दर्द में फूल आक नहीं नहीं कि
ज्यादा के रूप में कंटें से नहीं नहीं
में अलग-अलग का गो भNASA से पाना उसे उसे
फिर उसके आराम में नई में कहे मद्देनजर तक हुआ
किसी में भी कैसे के देखे होते हों
जो है क्यों न नवायु होता है(१८)

अमें के बिन्दु जिसे मिला अवर में मिलता है तन्नजा का रोज हॉट का शाखा
भी मिला मिलता है गे गों कर्दम के बेबन के हज़ारों बेबन के हज़ारों
ज्यादा शरीरों आस्तारी जवा नाचा जया से बेहतर से बेहतर से बेहतर नाचा जया
में भीन के जानिए - लेकिन कर्दम के मेंले बेबन नाला नाला नाला नाला
में शरीर भी होता है - जो में जानिए नानानानानानानानानानानानाना के
प्रेम और बड़े होता है - तीन तीन के शरीर के जीवन का जीवन का
के होता है अलग - होता है - जो मिला में मिलता है तन्नजा का रोज हॉट का
बीते होते है - किसी में मिला में मिलता है तन्नजा का रोज हॉट का
तत्क्षम असल निश्चित के स्थान निश्चित के स्थान निश्चित के स्थान निश्चित के स्थान
چونہ سے کورنگ گزشتہ سیموں سے موجود ہوتے ہیں اور شاعر انہیں بھی خلاقوں نہیں
ہوئے لیکن عمومًا، چونہ سے کورنگ گزشتہ سیموں کی خصوصیات کی بھی انہیں شاعت
ہوئے ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ اندر اثلاث کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر اثلاث کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر اثلاث کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہیں۔ دوسرے قسم کے کورنگ میں وہ
اندر ا三项 کے ارتقائی ایگئی ہی
حلمہ جو ابھی کسٹ نوزن پنا کریں ہے لوگوں کی دلیں مین بلند اسٹیشن اور جبل سیرٹن کی بادمگن کر زندہ رہنے ہی اخلاق کا اصل سرچشمہ میں ہے یہی اسی ایبھیہ ہسٹ کے حدود سے ماہر مکمل کراپنے اپ کوہسن کی مثالہ ہے سانحہ جاہہ ہو نکریا عمل پنا کس نفر ویشرک عمل سیں جلوا گرو ہونے یہ جان پنا لینا ہے بھی لمائے نوجان میں دکھ درک کوہنہ دکھ درد پنا سکے ہے ۲۰۰۰۔

شاعری مین اخلاقی اقدار پرہبت سے مکریاں نے زور دیا ہے لیکن اس حقیقت سے اکثر نہیں ہو جا سکتا کہ شاعری اخلاق کی تربیت پیا تعمیر کا اہم نیشن بیک جعلیاتی ذوق کی تعلیم ہے مکمل طور پر شاعری کا پیان اخلاقیہ تہماکہ نامکمل امر ہے لیکن شاعری مین اخلاقی عکاسی کلاشات جعلیاتی طالب علم کا مطالعہ اور تاکید جزہ ہی ہماہی عشرہ مرنی مین بعض اصناف مین اخلاقی اقدار جعلی خال خالہ بنن گرزار ہورف اورحل ہون سند شمرہ ہے جس کی روہتی سیاست مین اکی عشق ہورہا ہے جوسوجان مس ابیہ محبت برفنا ہوتا ہے محبوہ همیشه سے چرے اور خون رژوہنا ہے بہ ارکھ کھوسہ بہست رفیق روحانی کونو محبوہ کا والد محبوہا ہے ماکست عشق کی محبوہ نیشن میں افغانی نورنگیا بہت ہے گزرنا ہے محبوہ گزرتا ہے شاعری میں جب کہ مقیاس سے جہیز جہاڑ کلاورس طنزا نشانہ بناتا ہے یہ سب کچھ غزل کی مسلسلہ مین لین اخلاقی اقدار کا نے کوش علاقہ نہیں۔ اس طرح دیکھو کی صرف ابیہ محبہ الٹیمانی اور خرچ عادت اسٹا ف کی بن برسالی زدگی میں بھی دوں جلی جانی ہے جن اصناف مین اخلاقی اقدار جعلی دیدگی کوٹی ہیں میں قیانی ملوی کے اور شخص دونوں اور نظام جدید ہے۔

ہٹی ہیش نظر شخص مہرجین مین اخلاقی اقدار کا جائزہ ہے

شخص مہرجین مین اخلاقی اقدار کی تعریف وافر عدد مین موجود ہیں کیونا ہے بہات خود اپنے اخلاقی بیش کہ ہے اور اس کی بنیاد ابیہ بلند اخلاقی صحیار
برقائم ہیں - شمراں نے ابھنے عزمیں، دوستیں، اہل علم وادب اور اہل وطن کی اموت
برجس محت خوفی لکھا مگر انسانیت خیرابت و قرآنی کا ماظہر کا ہے کہ بہ
ابن ہلال آپ ہیں - شخص مزیدین میں ابان راخائی کے طالبین ہیں کہ مزید موجودہ
جو مشاهیر تھے اور مجاہد ازادي نے اپنے ملک اور قوم کے لئے دین ابھن جان کی
پہلوا کہ بارہ ون وار گزت کی مقد کو قدر ہے جس کہ ہر کا مشاہر
قوم اور شہید وطن کے مزیدین میں ان اقدار کو مزید خوش کے مانہ بہن کا ہے -
حس میں ابان راخائی کے ساتھ ساتھ حب الوطن کا اعلی تقدیر حیات موجودہ
کیہا کہ اور کیہا کہ وطن بہت اور ابان راخائی کی مزار جوہر کے بھیان
دیکھے ۔

رہا ماز مین سودائے قوم خو ہوکر
وطن کا عشق رہا دل یک ازرو ہوکر
بدن مین جان رہ اور قروم ہوکر
رگون مین حاصل محبت رہا لی ہوکر

خدا کی حکما جب آپ ہوک بنا نہ
کس شہید کی میں سے دل بنا نہ(11)

نحی زندگی مین اہم محبت بہائی کی لئے جذبی محبت اور قرآنی
کی ملال شبلی کی پہان ان کے بہائی کے مزید مین دیکھے ۔

خود فرنا رہا تک کہ مین آزاد ردون
اس تک غم اس لئے کہا کہ پہن شاد رہو
اس کے سچ کہا کہ هر طرح سے تھا مین برغم
گہری چھوٹی کسے نے ذکر رہا رحم وکلم(12)

شخص مزیدین مین اگر میسی اور مسلسل حالات کہ تحریکی کوئلاش کریں
تواس کی نمونہ عزم ابتدائی رواپنی ہے سے طنین شروع هو جوہری دھن ۔ جعفرزید نے
اورنگزب، زیر عالمیہ کے مئین سے تاہم، درکی سیاسی اور سراجی حالات کو بڑی تفصیل
سے بیشتر کا ہے۔ عالمیہ کے انتقال کے بعد جوہری جنگی شرعیات کے اراؤ
کی زبردار جوہری تاریخی مڑنی قتل، حال پہلی دہائی میں اس کا وضع بہت موجود
ہے۔

ولی مصطفیٰ باہر میں بھی دہائی دار ہے۔
دلی، رکن گزارگار اُن اخیرنہ افراد
کئے مصطفیٰ باہر گزار اُنہوں نے بھی افراد
قلعہ سے راکھے رہے کیونکہ اُن اخیرنہ افراد

تب کہیں گزار بہا لا گلے میں نہیں خلنے
شدت و جنگی ظہور کا اخیرنہ افراد
اعظم و حکومت بھاگے یہ اکثر پہلی
نئی شورا بھاگے یہ اخیرنہ افراد

ین بہا بنانہ میں اربورو شوہرین نہا
رن میں عظمت میں نہا اخیرنہ افراد

مئین سیاسی اور سراجی صورت حال کی باقاعدہ ترجیحات سریاں تحریک
میں شرپی هوئی ہے ۔ 1854 اکتوبر حیدرآباد سپت اخبار کا راج خس
ہندوستانی علم کو نشیب حالات میں گزین برد گزاہ ہے۔ اس سے اسے کہتا ہے گزاہ
جس ہندوستانی علم کے لیے اہم اور جعلی باہم سمجھنے اہم ہے۔

کچھ نے خدا اور اس کا ساتھ یہ کہ لے کر سریاں اخیرنہ خلین نے بھی اہم ہے۔ اخبارات
این دونوں ملسلمن کی جھالات اور بستی کے پہچان نظر عالم کو کسی سے اہم اور غوری
سمجہا کیونکہ تعلیم ایک اہم اخباراتی حس کی ذریعہ جو بہت اور جہاں
کی اہمیت سے جہاں تک سکتا ہے اور روشون خیال کے جدید دور کا جہاں بن سکتا
ہے۔ اس کے لیے اخیرنہ تمہارہ ہے جہاں کے جدید عالم کی امریکی قرار
دیا ہے۔ عالم کے طرز ذرا کہ کی ہے اخیرنہ بہت کہ جدید والد امیری
تهذیبی کے ذرائع نہیں ہیں ان کا اختیار رکنی میں کوچ جھاکہدی نہیں محض

کئیرا جاہنر کی ہورگاڑے اگر وہم نے تقلید کی ذریعہ نش روش مہینہ جابل کی تروهمی بندہ سے جمالیات کی اندہیہ ہیں گردہ رہنے گے اے کا پہچان پتہ تک جدید ہنرد وستینیتی نے والم سے وائیقل بیمی نہیں ہی بنتی اہلیک ان کا مہیاہ نہیں ہی ہوئہ یا؟
سوسیئد اور رفقاتی موسیقیسی نہیں وسیدستانیں کی طریقۂ اہلیک جو تبدیل کونیں کی لیے ادیب تصوریں بہی تبدیلہ بھیدا کی قدیم ادب کی جو کلاسکی رواہت موجود تھی اس بہ نوازہن نے گے ذامنہ ہوئی اس کی مختلفی کی اور انتزی و افادی ادب کا تصور بہی کے اے کے زیراہی ادب مین انتقائی سطح برتیدیلیاں نمودار ہوئیں
سوسیئد تحقیق کے زیراہی بھی دوستیا ولیاہ تبدیلہ سوسیئد اور رفقاتی موسیقیسی کی نوم سے مبتہ ان کی بلند وسلہ کارنام کی اور اس کے دورس اثرات کی بوری داستان موسیقی اور رفقاتی موسیقی اور ابھورات کی ابھوراتہ گھی مائیہ مین سمت آتی ہے-
سید کا قوم کی خاطرد در جذبہ ایہن ومحیت اپران کی کارنامن کا بہان مولوی نذیجاوحد
کی پہنہ دیکھے جوانہنے نے موسیقی کی مزیہ مین کیاہ ہے

خدا نے سید احمد خان کودی توہیم غم خواری
عٹلی کی عقل صاحب جام دنیا ودنی داری
اس کی مخت حاجہ مین تختی بہ قوم پہچاری
غلاف ایمان هی جب دوگیں تشویش بھیدی

اس نے سب سے پہلہ غزت ودلیت کا گیر مسجتا
خزف کواس نے گرناا گلزف اوردر کودر رسعدا
اس نے علم کواس کی حقیقت گزال مین دیکھا
اور اس کی عظائ میں رفتار کو انگلستان مین دیکھا
جو بورسون مین نہ ہوئہ ہوا اک ان مین دیکھا
حال و ممتی کو جز امکان مین دیکھا

جنون نے خبیتہ تنقید سے ناحق جهگریہ ہیں
ہم اپنے بھی اہلہ کودی سے بنتے اور بہتیہ ہیں (45)
سيد کی قریتانہ اور ان کی جوہری کے پیش نظر اہل قوم کی دلیل میں جو محب و اور عاطفت کا احساس نہیں کیوں کہ ہر یہ ورمغیبی میں بھی شمع نہ بیچ کیا ہے - خوش محمد ناظر نے اپنے مزید بیان کے "باع جنت کو سہا دها علی ممقا" بھی جو غمگیب جذبہ بہت گنبدی ہیں - انسیئن ملاحظہ فرطیہ -

باع جنت کو سہا دها علی ممقا
رہے میں کا محبت کا ملالہ نور بوسنے کو هیں
ولیں حربہ جل دبا دنباتی رہ محبوب قوم
اور جوہری قبیلہ نے کہ کیوں مہم جانے کوہیں
ماتی مرحوم تیرہ رہ ہو نازوئن کی لحیہ
خون دل بیچی کو لحیہ جگر کہ آتے کوہیں
گمیں میں غمچی نبی اب کی کھولنے کی آنکھ
اب چہہ دیکی سے خزان کی اپ وہ مرجان کے کوہین (۲۶)

سرسندر تحریک کی زیراپادی سے مطابق درجہ تبدیلی نے رونماہوئی ان کی نظر ان طریقہ مزینی میں بیان کے کہ چونکہ اس سملیہ میں مولانا حالیہ کے کیڑتامون
کوہسن سے زیادہ اہمیت اور انتظامیہ حاصل ہے - ایہ میں ایک اور شاعری کی شریان
پہر سے وقوع کا اور شاعری کی سملیہ میں میں کمل مختلف اریا تنا تمہارے کرنا افراد کے
ان کے تنا ادب کہ گردن کی مثال میں بیش کیا گیا ہے - عفیف لکھنی کا
"مرنیہ حالی " ملاحظہ فرطیہ

سلطنا قلیع شیالی* اقیم سخن کا لبب علی
پی مثال بی یہ مثال* ششم اعلا جناب حالی
ری عزت و خواجہ گراں
الطالب حسین نام نام
کس بحرسخن کا دلما آگا* پی کے بہ مخ جبر اسلام
وہ نام مدیس ابر الہام* بہرن کہر کن بیش علم
رائین نیز سخنوری گیئن

سؤکھی هوئی کھیتیاں ہری کیئن (۲۴)

کامل تا کمال ابنا فن مین * رن شجنا دازاں مین
سید احمد کے نورتن مین * بین حسے زالن هو ردن مین
تھا فرد یا منتفہ تھیئن
مصباح علم جس کا سینا (۲۸)

جکست سرورجہان ابادی ابیاتیاں سمبہل وہی نے حوامشاہر قوم وراہل
سابسے کے مئیدی لکھہ ان مین بھی سیاست ارسالی حالات کی اچہ تصویری سلی
مین کیڑیا ہی وہ دوڑنا چب مجھہ ازاری حصول ازاری کے لئے جد روہد مین لگی
ہوئے توہ - غرمہ میمور کے تسلط اور اقدار کی دوجہ سر ملک کے جواہر ساحی و
سابس حالات نہیں اس کا ذکر ماجھاہان ازاری کی امرۃ پرلکھے گی مئین مین بھی
واعظ طور پر سامنا یا ہیں - جکست کے بھیان کیاں کرمن گزیالے کے مئیدی مین
تصویر کی دیکھئے -

وطن کی جان یہ کیا کیا تجلہیاں آئین
ائمہ ائمہ کے جہالت کی بلیاں آئین
جلیق امن یہ جہالا کو ائمہاں آئین
دلیاں مین آئی لکھے کو بلیاں آئین
اس انتشار مین جس نور کا سہارا نھا
افق میں قوم کے رو اپنہ بہ سنا ہا
الغرض شخص میں ابن بابو اپنے اس صنف شعر کی حدیث راکھتا ہے جو مکمل اور بہت لاکھ ہے۔ یہ شخص ابن بابو کی حدیث کے فن باران میں مختلف مطالعہ ہے جس میں اپنی حدیث اور اس کے حوالے ہیں۔ اس اپنے جلوس کے ہوائے جوہر اور ابن بابو ایک طرف صنائع بہت خاص اور نیک لوازمات شماری اسی معاشرے میں اس کے دوسرو جانب مختلف قسم کے جذبات واحساسات سہر وکیل کے تعلق سے جاتے ہیں۔ اسی نے اس کے نواحی اسی مکمل بناتے ہوئے شخص میں اس کا معاشرہ کرنا۔
حالة جلالة

1. كليات نظام حالي: مجله ترقى ادب لاہور پاکستان 1968 ص 271
2. .
3. 
4. كليات املاك ايجوکیشن: مجله لاہور علیگرو 1986 ص 174
5. انتخاب كليات حوزه مرتبه تا أكثر فتق الام مکتبہ جديد تعي دل ص 85
6. .
7. ایک خواب او بیا سردار جعفری - حلفه ادب بین 1965 ص 198
8. رسله اردوادب - شمار 3 1969 ص 51
10. كليات نظام حالي: مجله ترقى ادب لاہور پاکستان 1978 ص 124
11. كليات أكبر - اکبر الابدی - شان هنگ بیلی کیشن تشدلی 1901 ص 24
12. سلاط رقی - مخدوم محي الدين -بارد واکهم -اندها برديش ص 61
13. فن اور شخصيت - جان ثاراکثرنر - مدير صدرت بین ص 1983
14. .
15. كليات نظام حالي: مجله ترقى ادب لاہور پاکستان 1968 ص 271
16. هندستان هلال - جلد دوم - مرتبه جان ثاراکثر - هندستان بيک غرست بین ص 1983 ص 528
17. كليات نظام حالي: مجله ترقى ادب لاہور پاکستان 1968 ص 339
18. ارمغان علیگرو - ہریتسر خلیلی - نظامی - ايجوکیشن: مجله لاہور علیگرو ص 1983 ص 89
20 - بحوثه شعري اور تخلیه - محمد هادی حسن مدرس تری ادب لاهور باکستان 1969
21 - کلیات چکست - مرتبه کالی داس گلته رقث - مکار پبلشرز پشتی برم لینک 1981
22 - کلیات شبل - سلسله دارالصنفین حیر 23 ص 113 1979
23 - کلیات چکست - مرتبه تعمیم احمد مکار پبلشرز علیگرد 1981 ص 179
24 - سید احمد خان خلیقی احمد نظامی - ترجمه اصغر عباس پبلیکیشن خلیقی 1991
25 - ارغوان علیگرد - هرودیسر خلیقی. احمد نظامی - پبلیکیشن بک هاوس علیگرد 1972
26 - نجمه - فردوس - حمیل - حمید خوشن محمد ناظار 1982 ص 45
27 - سوژه ساز کدسته مشاعره انجم حیدری اشمیر میر اسلام علیگرد 1915 ص 44
28 - کلیات چکست - مرتبه کالی داس گلته رقث - مکار پبلشرز پشتی برم لینک 1981